# حُسنِ انتقاد

تبصرہ کے لیے دو کتابوں کا آنا ضروری ھے

● **سدّ سکندری فی تحقیق لفظ قلندر** تالیف: مولانا نوراللہ نوروز یرستانی (رکن القاسم اکیڈمی)

ضخامت: ۱۰۴ صفحات قیمت: درج نہیں ناشر: القاسم اکیڈمی، جامعہ ابو ہریرہ برانچ پوسٹ آفس خالق آباد، ضلع نوشہرہ

ایسے دلچسپ عنوان کے تحت لکھی جانے والی اس کتاب کا شانِ ورود یہ ہے کہ مولانا عبدالقیوم حقانی مدظلہ حافظ الحدیث مولانا عبداللہ درخواستی نوراللہ مرقدہٗ کے سوانح حیات کو قلم بند کیا تو اس کا نام مردِ قلندر رکھا۔ اس نام کی تاریخی حیثیت اورعرفی شناخت کے حوالے سے کچھ اہل قلم نے اپنے تحفظات کا اظہار کیا جس پر ماہنامہ ''القاسم'' کی مختلف اشاعتوں میں متعدد افاضل نے اس مسئلہ کے تاریخی پس منظر پر سیر حاصل گفتگو کی جس سے بقول مولانا عبدالقیوم حقانی ''مسئلہ محقّق اور منقّح ہوگیا'' اسی اثنا میں القاسم اکیڈمی کے نوجوان رکن مولانا نوراللہ نوروز یرستانی نے افاضل کی ان موضوعات پر تحقیقات کو یکجا کیا اور اپنے مطالعے کا حاصل بھی دو مضمونوں بعنوان ''لاہوری قلندر'' اور ''لفظ قلندر کی تحقیق'' بھی شاملِ کتاب کر دیا۔

مختصر کتاب قرونِ وسطیٰ میں علمی سرگرمیوں کی یاد دلاتی ہے جب اسی طرح چھوٹے چھوٹے اور نسبتاً غیر اہم موضوعات بھی عمومی تصنیف وتالیف اور علمی دلچسپی کے دائرے میں توجہ حاصل کر لیتے تھے۔ خالص علمی مذاق کے حامل اور لفظ قلندر کے تاریخی اور عرفی پس منظر و شناخت سے دلچسپی رکھنے والے حضرات اس کتاب سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔ (تبصرہ: صبیح ہمدانی)

● **جمعیت علمائے اسلام اور کارکنان کے لیے لائحہ عمل** مرتب: محمد ریاض درانی

ضخامت: ۲۳۰ صفحات قیمت: ۱۵۰ روپے ناشر: جمعیۃ پبلی کیشنز، رحمان پلازہ مچھلی منڈی، اردو بازار لاہور

جمعیت علماء اسلام برصغیر پاک و ہند میں علماء کی سیاسی جدوجہد کی تاریخی وراثت کا نام ہے۔ علماء کے نزدیک سیاست بھی ''جزویست از پیغمبری'' کا درجہ رکھتی ہے۔ اور اتنی ہی تقدیس واحترام کی مستحق ہے جتنی تدریس وتعلیم اور دعوت وتبلیغ جیسی مسلمہ طور پر محترم ذمہ داریاں۔ علماء کے اسی نکتہ نظر کی وضاحت اور جمعیت علمائے اسلام کے پلیٹ فارم سے دینی، سیاسی جدوجہد کرنے والے افراد وکارکنان کے لیے ایک نظریاتی وتربیتی گائیڈ کے طور پر درج ذیل کتاب کو مرتب کیا گیا ہے۔ فاضل مرتب جمعیت علمائے اسلام کے متصلب نظریاتی کارکن ہیں اور جماعت کے نظم میں مختلف ذمہ داریوں کو اچھے طریقے سے نبھا چکے ہیں۔ جمعیت علمائے اسلام کے کارکنوں کے لیے تو اس کتاب کی حیثیت ایک گائیڈ اور مینول کی ہے۔ لیکن جمعیت کے حلقے سے باہر بھی اہل فکر اس سے ایک نظریاتی جماعت کی ذہنی ساخت و پرداخت کے مطالعے اور تجزیے کے لیے مستفید ہو سکتے ہیں۔ (تبصرہ: صبیح ہمدانی)